منشور محمدی

منشور رسولان ہو محتاج بخاتم - باخاتم دہر آمدہ منشور محمد - تورت بلا تورید انجیل بہ تنجیل - گویان صفت و سیرت سرور محمد

جلد ۱ | نمبر ۵ | مطبوعہ ۱۵ ربیع الاول ۱۳۰۴ ہجری مطابق ۱۲ دسمبر ۱۸۸۶ء | زر سالانہ

اشتہار ہے اخبار منشور محمدی بضامین تردید مذہب عیسوی حیتا ہی قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئین

بقیہ زیادتی اور نیچریت اور تعمل کا معاملہ

خدا کی بندگی کے واسطے ہر ایک جگہہ یکسان پاک ہی مثلاً اہل اسلام گھر مین یا راستہ مین بر تامل نماز پڑہ لیتے ہین ہر ہفتہ مین جمعہ کا روز عبادت کی لئے مخصوص کیا گیا ہے آدمی مسجد مین جمع ہوتے ہین اور امام یعنے کوئی معتمد اور بزرگ شخص منبر پہ کھڑا ہوکر خطبہ پڑہتا ہی اور نماز شروع کرتا ہی - مگر دین اسلام امامت سے روحانی اور بہبنٹ سے خالی ہی اسوجہ سے کہ مسلمانون کو مذہب کی پابندی مین آزادی حاصل ہی اور پادریونکو اور رسم کے بندون کو نظر حقارت سے دیکھتے ہین

سلہ اوائل اسلام اور پس زمانہ مین دنیا طلب بیدین پادریون نے امت عیسائیون کو اسیوجہ سے اسلام پسند معلوم ہوا اور بانی اسلام کو دشمن کامل اسی سبب سے ہوگئی کہ اوس نے اپنی امت کو تعلیم دی کہ پادریون کی رائے اور عزت بھی امت تھی اونکو دین کی پروا نہین تھی جب اونہون نے دیکہا کہ یہ مذہب کیا ہی ہماری حرمت اور رزق کا دشمن ہی پس بے خوف و خطر خدا سے باغی ہوکر اسلام و بانی اسلام کو ملامت کرنے لگے کاذب فرمی یکنفس قدسی ہدیدے اونکی اس امامت پر ناحق اعتراض کرتا ہی وہ ہرگز اسکو نہین چہوڑ سکتا اسکی بدولت اونہون نے دین الٰہی کو خیرباد کیا - از قلم ۱۲

اب یہان سے پادری کی لوث مار کی بہتان
بندی کی گاذفری ہگنس اسطرح خاکہ اڑاتا ہے
خدا اس شخص کو اسکی حسن اعتقاد کی جزا دے
حمایۃ الاسلام صہ ۵۶ دفعہ ۹۹ - ہم اکثر
سنتے ہین کہ عیسائی پادری دین محمدی مین تعصب
کی برائی بیان کرتے ہین مگر یہ عجیب یقین اور
کینہ محویہ[۱] تو بتائین کہ کس نے مرسکوز کو ہسپانیہ
سے اسلئے نکالدیا تھا کہ وہ عیسائی نہین ہوے
تھے اور کسنے میکیاوا، پیرو کی لکو کھاؤ یون
کو بوجہ عیسائی نہونے کی قتل کیا تھا اور بطور
غلامون کے دیڈالا تھا حالانکہ مسلمانون نے
ملک یونان مین اسکی برعکس ظاہر کیا یعنے بہت
سے صدیون تک عیسائیون کو اجازت تھی کہ
موا پنے مال واسباب و مذہب اور پادریون اور
اعلی پادریون اور گرجاؤن کے بے رخنہ رہین
یونانیون اور ترکیون کے مابین حال کی لڑائی
مذہب کیوجہ سے تھی جسطرح کہ ذمرار اور حبشیون

[۱] پادری نیوٹن کو اگر کچھ غیرت دیا ہے تو فوز اگاذفری
ہگنس کی اسبات کا جواب دے ورنہ پھر کبھی اہل اسلام کیطرف
سے تنگ دلی سے تہمت مسئلہ مذہب اسلام کبھی بحث و مباحثہ سے
خوف نہین کیا بلکہ اسلامیہ کی غیور خالفین کو اپنی سلطنت و قوت مین
آزادی سے بحث کرنیکی دیتا ہے برخلاف عیسائیون کے کہ کبھی اس
بحث کی روادار نہین ہوے جہانتک اپنی سلطنت کو سخت
تاکید کرتی ہین کہ کوئی اپنی مذہب کی سوا کسی مذہب کی بحث و مباحثہ
مناظرہ سے نہ کرے یہان تک کہ پادریون کی تحریر بھی بغیر اجازت
نہین چھپ سکتی اور مجھکو شک نہین کہ اون بیچارون
نے جہانتک اونسے بن سکا اونکا جواب دیا اون
ملکون مین جو خلیفون نے فتح کی جن باشندون
نے صلح چاہی خواہ یونانی ہون یا فارسی یا صابین
یا ہندو تہ تیغ نہین کئے گئے جیسا کہ عیسائیون
کا بیان ہے مگر فتح کے آخر پر اونکو مال و اسباب
اور مذہب بخطر قبضہ مین چھوڑ دیا

[۲] یہ کام عیسائیون کا نہین ہے کہ جب دلائل سے عاجز آئے
اگر صاحب قدرت ہین تو اوسکا قہر و قتل اور قید سے علم کر دیا اور
نہین تو مجبور بلطرح کہ ہتھون اوپر یا اگر انکین اسکو دنیا مین بدنام کیا

دیا گیا ہے جسکے واسطے وہ ایسا خفیف جزیہ دیتے تھے
جو کسی پر جبر نہ معلوم ہوتا تھا کل ظلمیون کی تاریخ
مین کوئی امر منصفہ سوائی کا بھی نہوا بہ نسبت
اس عدالت کے ایک بھی مثال ایسی نہوی جسمین
کوئی شخص اپنی رائے دینے کیوجہ سے جلا دیا گیا
ہو اور نہ مجھکو یقین ہی کہ زمانہ صلح مین صرف
اس وجہ سے مار ڈالا گیا ہو کہ دین اسلام قبول
نکیا - قرآن مین ہی ولو شاء ربک لآمن
فی الارض کلھم جمیعا افانت تکرہ الناس
حتی یکونوا مؤمنین وما کان لنفس ان
تؤمن الا باذن اللہ ویجعل الرجس علی الذین
لایعقلون ترجمہ اور اگر تیرا رب چاہتا یقین
جی لاتے جتنے لوگ زمین مین ساری ہین تمام اب
کیا تو زور کریگا لوگونپر تاکہ ہوجائین باایمان اور
کسی جی کو نہین ملتا کہ یقین لاوے مگر اللہ کے
حکم سے اور وہ ڈالتا ہی عذاب اونپر جو نہین
بوجھتے -

وضعہ ۱۰ پھر فرمایا لا اکراہ فی الدین قد تبین
الرشد من الغی - ترجمہ زور نہین دین کی بات

وضعہ ۱۰۲ وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم
ولا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین واقتلوھم
حیث ثقفتموھم واخرجوھم من حیث اخرجوکم
فان انتھوا فان اللہ غفور رحیم - ترجمہ اور
لڑو اللہ کی راہ مین اون سے جو لڑتے ہین تم سے
اور زیادتی مت کرو اللہ نہین چاہتا زیادتی والونکو
کو اور مارو اونکو جس جگہہ پاؤ اور نکال دو اونکو
جہان سے اونہون نے تمکو نکالا پھر اگر وہ باز آوین
تو البتہ اللہ بخشنے والا مہربان ہی -

وضعہ ۱۰۳ فان انتھوا فلا عدوان الا علی الظلمین
ترجمہ پھر اگر وہ باز آوین تو زیادتی نہین مگر
بے انصافون پر - کیا یہہ ایسا مذہب ہی جو تعصب
کا موکد ہو موسی اور کینی تانٹ اور شموئیل اور
اگاگ اور جیسوائٹ کی بیان پر ہو اور دونون
مین نسبت کرو -

---

۱۰۱ پادری عیسائیون کا اعتراض جہاد اسلام پر مین وہ سراسر بیجا
تعصب ہے کیونکہ جہاد اسلام صرف دفع شر اعداء اور فرائض مذہبی کے ادا کرنے کے
لیئے ہے جیسا کہ آیات مین اوپر دیگر آیات قرآن مین بیان ہے البتہ بائبل مین
جسقدر قتل و غارت مومنین کے بارہ مین بیان ہے اور خود خدا تعالی جسقدر
کے ایسی فقرہ پر دلیلون مین ہمیشہ شک کیا ہے اور اوس سے ظاہر ہے کہ وہ صریح ظلم ہے
شاید اسکی پیش بندی کیلیئے اندہی پادری صاحب نے یہ اعتراض کیا ہے
راقم - ۱۲ گاڈفری ہگنس اپنا سا مزاج بھکر فیصلہ کی ترغیب پادریون
کو دیتے ہین لیکن ہمیشہ بائبل کو دیکھتے ہین اور وہی وہ دریچہ ہے
جو نیا ہے خدا نے فرعون کیطرح جسکے اندر سے انکا دل سخت کر دیا ہے ۱۲ از قلم

دفعہ ۱۰۴ - بے روی و رعایت ناظرین سحر (اگر کوئی ایسا ہو) میری التجا ہی کہ عیسائی فرقون کے جہاد و تیر غور کرین جو اٹھارہ سو برس سے برابر موقوف نہین ہوا -

دفعہ ۱۰۵ - یہہ خیال کرنا ایک بہت بڑی غلطی ہی کہ دین محمدی صرف بزور شمشیر پھیلا اکثرون کی رائے ہی کہ سیل صاحب اس باب مین بخوبی واقفیت رکھتے تھے اور یہہ نہین خیال کیا جاتا کہ انکو مسلمانون کی رعایت بیجا ہو کیونکہ وہ شخص سکا عیسائے تثلیث کا معتقد تھا اور کیا اوس کا قول ہی مین اون وجوہات کو اس مقام پر نہین دریافت کیا کہ جس سے دین محمدی کو قبولیت بمثل حاصل ہوی ہی کیونکہ وہ لوگ نہایت دہوکا کہاتے ہین جو خیال کرتے ہین کہ وہ صرف بزور شمشیر پھیلا ہی - یا کس ذریعہ سے دین مذکور کو ان قوسون نے قبول کیا جنپر مسلمانون نے کبھی فوج کشی نکی تھی[۱] - اور نیز ان لوگون کی رائے قبول

[۱] اگر تاذ فری ہسٹس کو یاد ہی اپنی تعصب سے مسلمانون کا حامی کہکر پہلو تہی کر جائین اور یہہ چہائین تو مضایقہ نہین مگر سیل صاحب اپنی تثلیث پرست کو یاد رکھینگے کیا کہینگے جو مذہب اسلام کو بزور شمشیر پھیلا بتاتے ہین اور کہتے ہین کہ اسلام نے ترقی صرف الہی مدد اور حقانی روشنی اور شیرین کلامی اور پاکیزہ اعتقاد سے پائی ہی

[۲] اگر ہسٹری ہسٹس کو یاد ہی تو مگر نیز یہہ بھی یاد ہوگا کہ شروع حیا ہی اور اپنی مذہب کا سبب نہا نشہ سلطنت تھا اور بنظر اسکے مسلمان فوج کشی نہین کی تھی وان اسلام کو بزور جاری ہوا اور جگہ پرستی جنہون نے اسلامی خلافت کو زیر و زبر کر دیا تھا مین لے

[۳] خود مگر ان ہوے انہون نے اسلام کو کس بات سے پسند کیا اور نہ فری تھنکرس سنف یاد رہے

[۴] اور یہہ حال امریکہ و انگلنڈ و فرانس و کلکتہ و جرمن و غیرہ کے نو مسلمون کا ہی جنہون نے خوبی اسلام کو پسند کیا اور پیغمبر عرب کو حضرت موسی و عیسی کیطرح رسول برحق قبول کیا اور اخلاق و تعلیم قرآنی کو مسایل مذہبی سے بہتر و افضل و عمدہ سمجھا

پادریون کو مقابل کے نام نہاد چاہئین اور نا سنید سنکے اخبار و گفتار و دفتار کی ایسی دھجیان اڑائی جائین گی کہ اگر غیرتمند اہل ہونگے تو کسی اور کو منہ نہ دکھائینگے

[۵] دیکھو جلد پنجم ۲۰۱۲ حاشیہ حمایۃ الاسلام

[۶] دیکھو یورپ کی تاریخ مولفہ ریکاٹ صفحہ ۱۲۹ حاشیہ

کیا جنہون نے اہل عرب کو انکی فتوحات سے محروم کر دیا اور انکی سلطنت بلکہ انکے خلیفونکا خاتمہ کر دیا با این ہمہ یہہ معلوم ہوتا ہی کہ کوئی بات اوس مذہب کی نہین ہی جو ایک مذہب مین عموماً خیال کی جاتی ہی اور جس سے کہ ایسی عجیب تر قی ہوی ہی

دفعہ ۱۰۶ - گبن صاحب کا قول ہی کہ افریقہ اور ایشیا کی لکھو کہا نو مسلم جنہون نے کہ عرب کی مسلمانون کی تعداد بڑہا دی ایک خدا اور اسکے رسول پر ایمان لانے مین فریفتہ ہو گئے یہہ نہین کہ انپر کچھ دباؤ تھا[۱] -

دفعہ ۱۰۷ - حجازیون پر ترکیون کا پہلا حملہ آٹھوین صدی کے آخر پر ہوا اور یہہ لوگ اوسوقت دین محمدی نہ رکھتے تھے مگر انہون نے تھوڑے ہی عرصہ کے بعد مغلوب حجازیون کا مذہب اختیار کیا[۲] -

دفعہ ۱۰۸ - اون فتحیابون کی اس تبدیل مذہب سے وہ الزام جو چند بار مذکور ہوا کہ دین اسلام کی کامیابی بزور شمشیر ہوی ہی نہایت عجیب و غریب طرح پر باطل ہوتا ہی کیونکہ یہان سے خوب ثابت ہوتا ہی کہ دین اسلام مین صرف وہی لوگ داخل نہین ہوے جو اوس نے زیر کئے بلکہ

وہ لوگ بھی داخل ہوے جنہون نے مسلمانون کو فتح کیا ہے۔

اعتراض (۴) قولہ۔ محمد صاحب کے

دل مین فریب تھا کیونکہ ظاہر مین تو زید کو کہدیا کہ زینب کو طلاق نہ دے مگر اصل بات کو دلمین چھپائے رہے یعنے چاہتے رہے کہ زید اس کو طلاق دیدے

جواب (۴) اقول۔ یہ تو نرا ہی

افترا ہے پادری نے اپنے آپکو رسوا کیا ہے مجھکو تعجب ہی نہین بلکہ افسوس ہی کہ اوسکو ایسے ایسے مشہور معاملات مین جھوٹ بولنی اور بہتان باندھنے سے مطلقا شرم وحیا نہین آتی اور نہین جانتا کہ جھوٹ آخر کو اپنے ہی گلے کا ہار ہوتا ہے۔ عاذفری ہگنس کے بیانات سے (جو اسکے رسالہ سے اقتباسا لکھے گئے ہین) آنحضرت علیہ الصلوۃ والتحیہ کی دیانت وامانت وراست روی وپاکیزگی کا حال ناظرین پر روشن ہوگیا ہی اگر آپ سے ذرا بھی کسی قسم کی لغزش نعوذ باللہ من ھذا العقیدہ صادر ہوتی تو سلفا عن خلف کروڑون علماء وفضلاء وغرباء وفقراء وامراء ہر مذہب وملت کے خصوصا یہود ونصاری کے کیونکر آپکو رسولِ برحق جانکر آپ کی اطاعت کرتے اور بلاشک وشبہ دنیا طلب دین فروش راہب وکشیش وپوپ وبشپ وفادر عیسائی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کی (جو آنحضرت کو کاذب

---

۱۲ پادری نیوٹن کو اب شرمانا چاہئے ۱۲ از قلم ۱۲

وساحر وشعبدہ باز اور رأس مسخرہ کہا کرتے تھے اور جھوٹی بہتان واتہام سے آپکی شانِ نبوت کے گھٹانے مین مستعد تھے) بالضرور معاملہ زید وزینب مین آپکو انگشت نما کرتے اور اپنی کتابون مین اس قصہ کو خوب بنا بنا کر لکھتے مگر کسینے ایسا اتہام مثل پادری نیوٹن کے نکیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم دل مین چاہتے تھے کہ زینب کو زید کطلاق دیدے اور ظاہر مین کہتے رہے کہ طلاق نہ دے۔

علاوہ ازین ماہرین قصہ زید وزینب پر مخفی نہین ہی کہ خود آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے زینب کا نکاح زید سے کرا دیا تھا اور زینب کو بیحد مشتاق تھا وہ چاہتی تھی کہ رسولِ حق کی ازواجِ مطہرات مین شامل ہوکر فخر کائنات پیدا کرے۔ پس سمجھنے کی بات ہے کہ اگر حضرتؐ کو زینب کا اپنے نکاح مین لانا منظور ہوتا تو پہلے ہی زید سے کیون نکاح کردیتے کیا یہ عقل مین آسکتا ہی کہ حضرتؐ نے ایسا فضول خیال کیا ہو کہ اب تو زید سے نکاح کردون اور پھر جب وہ طلاق دے تو اسکو اپنے نکاح مین لاؤن ہرگز نہین ہرگز نہین۔ آپ تو آپ ہی ہین ایسا تو کوئی عاقل کر سکتا ہی کہ کسی شئے مطبوع خاطر کو خواہ مخواہ اپنے قبضہ سے نکال کر دوسرے کو یہ نیت کرکے ہبہ کردے کہ جب وہ ناپسند ٹھہرا کر اوسکو چھوڑ دیگا تو مین لے لونگا۔ کیا پادری نیوٹن ایسا کر سکتا ہے کہ وہ اپنی بیم کو اپنے کسی ساتھی یا خدمتگار کو اس نیت سے دے ڈالی کہ جب وہ

اوسکو ناپسند کرکے چھوڑ دیگا تو میں اپنے گھر میں
اپنی بیم کو رکھونگا۔ پادری صاحب کو لازم ہے
کہ ذرا سوچ سمجھکر بات کیا کرے یونہی کچھ کا کچھ نہ
کچھ مارا کرے۔

اعتراض (۵) قولہ - زید کو تبنیت
سے جواب دیا۔

جواب (۵) - اقول - بلاشبہ
لے پالک حکم فرزند صلبی میں داخل نہیں ہے
اور زید کو آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والتحیۃ نے متبنی
نہیں کیا تھا صرف ایک وقت میں اوسکے خلوص
عقیدت کی وجہ سے آپ نے اسکو بیٹا کہا تھا اس
بیٹا کہنے سے زید اپکا صلبی بیٹا نہو گیا تھا اگر کسیکے بیٹا
کہدینے سے صلبی بیٹا مراد ہوتا ہے تو پادری صاحب
بائبل کے ان مقامات کی کیا تاویل کرینگے جہان
عموماً اور خصوصاً بزرگون اور نبیون اور تمام عام
مخلوق انسانی کو خدا کے بیٹے و بیٹیاں کہا گیا ہے
اسصورت میں تو حسب اعتقاد پادری کے خود یسوع
بی بی بمنزلہ حقیقی بہن کے شمار میں آسکتی ہے
کیا عیسوی شریعت میں حقیقی بہن بھائی کا نکاح
درست ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ نہیں ہے۔ پس یقیناً
کسی عیسائی عورت مرد کا نکاح کسی سے نہونا چاہیے
بلکہ نکاح کو حرام سمجھنا لازم ہے کیا سبب کہ خدا نے خود
فرمایا ہے کہ سب انسان مرد ہوں یا عورت میرے
بیٹے بیٹیاں ہیں۔ یقین نہ آئے تو میں آپ کو چند مقامات
بطور اختصار بتائے دیتا ہوں۔

(۱) جب روئے زمین پر بہت آدمی ہونے
لگے اور انسے بیٹیاں پیدا ہوئیں تو خدا کی بیٹیوں نے
آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وے خوبصورت
ہیں اور ان سبھوں میں سے جسے جو پسند آئے
اپنے لئے جورو ان لے۔ پیدائش ۶ باب ۱-۲۔
دیکھو اس جگہہ آدمی کو خدا کا بیٹا کہا اور انسے جو
بیٹیاں پیدا ہوئیں وہی خدا کے بیٹے اونکو ہمبستری
میں لائے۔ کیا خوب گویا بیٹیون سے شادی
کی جو کسیطرح جائز نہیں ہوسکتیں پادری صاحب
بتائیں کہ جن بیٹیون کو آدمی ون نے جورو ان
بنایا کیا وہ آدمی کی بیٹیاں نہیں تہیں اور
آدمی خدا کے بیٹے۔ پس یہہ سمجھا کیا ہے اسکی
تشریح پادری صاحب کو ضرور کرنی چاہیئے۔
(۲) خداوند نے یون فرمایا ہے کہ اسرائیل
میرا بیٹا ہے بلکہ میرا پلوٹھا سو میں تجھ کہتا ہون
کہ میرے بیٹے کو جانے دے۔ خروج ۴ باب ۲۲
-۲۳-

یہان خدا نے اسرائیل کو اپنا پہلوٹھا بیٹا کہا ہے
اور افسوس ہے کہ اسکو مدتون فرعون نے قید
رکھا خیر یہہ بحث تو اس مقام سے کچھ علاقہ نہیں
رکھتی لیکن ہم یہہ ضرور کہینگے کہ حضرت مسیح
خدا کے پہلوٹھا بیٹا نہیں ہے بلکہ اسرائیل ہے اور
سچ پوچھو تو معاذ اللہ خدا سے بے انصافی ہوئی
یا اوسکو سہو ہو گیا کہ اسرائیل سے پہلے خدا کے
بیٹے بیٹیاں اور بھی پیدا ہوئے تھے اسرائیل تو

اونسے مدتون بعد پیدا ہوا پھر کیا وجہ کہ اسرائیل پہلوٹھا ہوا۔ طرفہ یہہ کہ عیسائی اسرائیل کو بھی پہلوٹھا نہین سمجھتے وہ اپنے اتہاسی چانون کی کچھ ہی علحدہ پکاتے ہین یعنے کہتے ہین کہ خدا کا پہلوٹھا بیٹا مسیح ہی۔ پادری صاحب نے اگر زید کو بیٹا کہدینے سے پسر صلبی سمجھا ہے تو یہان الہامی تحریر پر ضرور اسرائیل کو پہلوٹھا بیٹا سمجھین ورنہ ذرا شرم کرین۔

(۳) مین حکم کو آشکار کرونگا کہ خداوند نے میرے حق مین فرمایا تو میرا بیٹا ہی مین آج کے دن تیرا باپ ہوا۔ زبور ۲۔ آیت ۷۔ خدا نے داؤد کو اپنا بیٹا کہا اور مسیح حسب تصریح اناجیل کے ابن داؤد ہی۔ پس پادری لوگون کو لازم ہی کہ داؤد کو اپنے خدا کا باپ سمجھین

(۴) مین اسرائیل کا باپ ہون۔ افرائیم میرا پہلوٹھا ہی۔ یرمیاہ ۳۱ باب ۹۔ یہان خدا نے باوجود اسکے کہ پہلے اسرائیل کو پہلوٹھا بیٹا کہا تہا افرائیم کو پہلوٹھا کہا۔

اب ہم کہتے ہین کہ کیون خدا نے اسرائیل کو چھوڑکر افرائیم کو پہلوٹھا کہا اور آدم و ابراہیم وغیرہ کو چھوڑکر کس لئے اسرائیل کو پہلوٹھا کہا تہا۔ عیسائی برخلاف اسکے حضرت مسیح کو کیون پہلوٹھا کہتے ہین۔

(۵) خدا کی نسل ہو ہمین مناسب نہین کہ یہ خیال کرین کہ خدا سونے، روپے یا پتہر کے مانند ہی

اعمال ۱۷ باب ۱۲۔

یہان ہر آدم زاد کو خدا کی نسل کہا گیا حضرت مسیح کی خصوصیت نہین رکھی۔ پس پادریصاحب کی سمجھ کے موافق سبھی خدا کے بیٹے ہوے۔

(۶) جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہین وہی خدا کے فرزند ہین۔ رومیہ ۸ باب ۱۴۔

یہان باستثناء عام مخلوق کے کل بزرگون کو خدا کا بیٹا قرار دیا ہے۔

(۷) مبارک وے جو صلح کرنے والے ہین کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلائین گے۔ متی ۵ باب ۹۔

یہان صلحکرنیوالے خدا کے فرزند کہے گئے ہین۔

(۸) ہمارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کی طرف سے سلامتی ہو۔ افسیون ۱ باب ۲۔

پولوس آپ کو خدا کا بیٹا کہتا ہے۔

(۹) جب بہت سے فرزندون کو جلال مین لاوے عبرانیہ ۲ باب ۱۰۔

یہان عموماً سب عیسائیون کو خدا کا بیٹا کہا گیا ہی

(۱۰) اے پیارو اب ہم خدا کے فرزند ہین۔ ایوحنا ۳ باب ۲۔

یوحنا رسول آپ کو اور سبکو فرزند خدا کہتا ہی۔

(۱۱) ایک نام جو بیٹے اور بیٹیون سے بہتر ہی بخشونگا یسعیاہ ۵۶ باب ۵۔

یہان سب کو فرزند خدا کہا ہے۔

(۱۲) تم سب کی سب اوس ایمان کے سبب جو یسوع مسیح پر ہی خدا کے فرزند ہو۔ غلاتیہ ۳ باب ۲۶۔

ہم لے پالک ہونے کا درجہ پاوین اور اس لیے کہ تم خدا کے بیٹے ہو خدا نے اپنے بیٹے کی روح تمہارے دلون مین بھیجی جو اے ابا یعنے اے باپ پکارتی ہی۔ اب تو غلام نہین بلکہ بیٹا ہی اور جبکہ بیٹا ہی تو مسیح کے سبب خدا کا وارث ہی۔ غلاتیہ ۴ باب ۷۔

یہان بالعموم جملہ ایمانداروں کو خدا کا فرزند کہا گیا ہے۔

(۱۳) ہر ایک جو ایمان لاتا ہی کہ یسوع وہی مسیح ہی سو خدا سے پیدا ہوا ہے۔

یہان پر تمام ایمان والون کو خدا کا بیٹا شمار کیا ہی

(۱۴) یہ میرا پیارا بیٹا ہی جس سے مین خوش ہون متی ۳۔ باب ۱۷۔ یہ میرا پیارا بیٹا ہی متی ۱۷ باب ۵ تو میرا عزیز بیٹا ہی۔ مرقس ۱ باب ۱۱۔ یہ میرا پیارا بیٹا ہی۔ مرقس ۹ باب ۷ تو میرا پیارا بیٹا ہے لوقا ۳ باب ۲۲۔ یہ خدا کا بیٹا ہی۔ یوحنا ۱ باب ۳۴

ان آیتون مین خدا نے حضرت مسیح کو پیارا بیٹا سمجھا ہی اور اس سے پہلے بیٹون کو پیارا نہ سمجھا اور انکے عزیز ہونے سے انکار کیا۔

(۱۵) جیسا باپ کی اکلوتی کا جلال۔ یوحنا ۱ باب ۱۴ اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود مین۔ یوحنا ۱ باب ۱۸۔ خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا ہی کہ اوس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا یوحنا ۳ باب ۱۶۔ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا۔ یوحنا ۳ باب ۱۸۔

خدا کی محبت جو ہم سے ہی اس سے ظاہر ہی کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا مین بھیجا ۱ یوحنا ۴ باب ۹۔

ان آیتون مین خدا نے اون بیٹون کی فرزندی سے (جو اول سند سے ۱۳ تک مین مرقوم ہین) قطعاً انکار کر دیا اور سوائے مسیح کے کسیکو بھی اب فرزندیت کا خطاب نہ دیا گویا کہ کبھی وہ خدا کے بیٹے تھے۔ یا خدا نے اونکو اپنا پہلوٹھا بیٹا نہین کہا تھا۔ افسوس ہی کہ عیسائیون کا خدا بھی ہر ساعت گھڑت کے رنگ بدلتا ہی دیکھو تو عموماً سب انسانی نسل کو اپنا بیٹا کہا پھر اوس سے درگذر کر کے اسرائیل کو پہلوٹھا بیٹا قرار دیا اور اسرائیل سے پہلے جو بیٹے خدا کے پیدا ہوے تھے اون سب کو جواب ملا۔ پھر اسرائیل کو بھی چھوڑ دیا۔ اور افرائیم کو پہلوٹھا سمجھا۔ اسرائیل بیچارہ کیا کرے جب باپ ایسا جلد جلد بیٹون کی محبت چھوڑ کر کبھی کسیکو اور کبھی کسیکو پہلوٹھا اور بیٹا بناوے۔ پھر ان سب پہلوٹھون اور سنجھلون اور جھوٹون بیٹون سے خدا نے یکقلم آنکھین بدلین اور انسے پیارا و تہالیا اور صرف مسیح کو پیارا بیٹا سمجھا اور ظاہر کر دیا کہ سوائے مسیح کے اور کوئی بیٹا اپنے بیٹون مین سے خدا کو پیارا نہین ہی۔ پھر اسپر بھی بس نکی اور ان پہلوٹھے بیٹون کے (جو مسیح سے ہزارون برس پہلے تھے) پہلوٹھے بیٹیان ہونے سے صاف انکار کر دیا اور فقط سب سے چھوٹے بیٹے مسیح کو پہلوٹھا اور اکلوتا بیٹا سمجھا۔ بیچارہ پہلے پہلوٹھے دیکھتے رہگئے چنانچہ اوپر سلسلہ وار سب نمبرین مذکور ہو چکین۔ باقی

در مطبع بحر شده تم بکلور باهتمام محمد شریف طبعشد